PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

MOST IMMEDIATE
ASSEMBLY BUSINESS

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2020/6224
Dated Peshawar, the 09 / 09/2020.

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Inter Provincial Coordination Department.

Subject: - **JOINT RESOLUTION No. 853 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **07-09-2020** unanimously passed the following Resolution No.**853** moved by Maulana Obaidullah, Mr. Shafi Ullah Khan, Special Assistant for Anti Corruption, Mr. Abdul Ghafar, Ms. Nighat Yasmin Orakzai and Ms. Rehana Ismail, Member Provincial Assembly Khyber Pakhtunkhwa:-

برطانوی پارلیمنٹ کے چند ارکان نے قادیانیوں کے حق میں ایک رپورٹ مرتب کی ہے جس کا عنوان Suffocation of the Faithful ہے یہ رپورٹ دراصل نہ صرف پاکستانی مسلمان بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے خلاف گھناؤنی سازش ہے یہ رپورٹ آل پارٹی پارلیمانی گروپ برائے احمدیہ کی طرف سے پاکستان کے خلاف جاری کی گئی ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں کے خلاف ظلم وجبر اور استحصال ریاست پاکستان کی سرپرستی میں ہو رہا ہے۔ جبکہ پاکستان پر الزام تو لگایا گیا ہے۔ لیکن پاکستان کا موقف شامل نہیں کیا گیا۔ رپورٹ میں برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی امداد کو اس رپورٹ میں دی گئی سفارشات کی منظوری سے مشروط کیا جائے۔ رپورٹ کی سفارشات میں پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان کے قوانین میں قادیانیوں کے حق میں تبدیلی کی جائے۔ اور قادیانیوں کو تعلیمی اداروں میں تبلیغ کی مکمل اجازت ہونی چاہیئے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان اور دفتر خارجہ اس رپورٹ کو برطانوی پارلیمنٹ سے فوری طور پر withdraw کروائے تاکہ امت مسلمہ کے خلاف اس سازش کو ناکام کروایا جائے۔ یہ پاکستان کی خود مختاری کے خلاف سازش ہے اگر اس سازش کو شروع سے ہی جڑ سے نہ پکڑا گیا تو اس سے پوری دنیا کے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوں گے اور یہ رپورٹ ایک نئی فتنے کا باعث بنے گی۔ یہ ایوان فرانس اور سویڈن میں توہین رسالت اور قرآن پاک کی بے حرمتی کے نہایت ہی مذموم واقعہ پر بھی سخت ترین الفاظ میں مذمت کا اظہار کرتا ہے سویڈن اور فرانس میں سرکاری سرپرستی میں اسلام مخالف تقریب اور اس کے دوران قرآن جلانے کی نہایت سنگین حرکت اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اعلان جنگ ہے۔ اسلام دشمن قوتیں اسلاموفوبیا کی بنیاد پر دہشت گردی کر رہی ہیں۔ فرانسیسی صدر نے اس واقعے پر مذمت کی بجائے اس کی حوصلہ افزائی کی جس سے پوری امت مسلمہ کے جذبات مجروح ہوئے۔ مغربی دنیا کو یہ احساس ہی نہیں کہ توہین رسالت یا توہین قرآن سے مسلمانوں پہ کیا گزرتی ہے۔

یہ ایوان اعادہ کرتا ہے کہ ختم نبوت، ناموس رسالت، ناموس اہل بیت اور صحابہ کرام ہمارے ایمان کا حصہ ہے، یہ معاملہ ریڈ لائن ہے۔ اس پر ہمارا سب کچھ قربان ہے اور اس پر کسی کو ابہام نہیں ہونا چاہیے۔

لہذا آج پورا ایوان یہ مطالبہ کرتا ہے کہ اس فتنے کے سدباب کے لئے وزارت خارجہ اور حکومت پاکستان فوری طور پر آواز بلند کرے اور برطانوی پارلیمنٹ سے یہ رپورٹ Withdraw کروائے۔ جبکہ قرآن پاک کی بے حرمتی اور توہین رسالت کے معاملے پر فرانس اور سویڈن کی حکومت سے بھی احتجاج کرے اور مستقبل میں ایسے واقعات کو رکوانے کے لئے اقدامات کرے۔

I am further directed to say that under sub-rule (3) of rule 135 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 the Department concerned of the Government shall report to the Assembly Secretariat about the action taken on the resolution within a period of two months from the date of its communication.

Yours faithfully,

(ALAMZEB)
Assistant Secretary-XI,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa